9856 ـ آخری سجدہ لمبا کرنے کا عمل غیر مشروع ہے

سوال

ایك نمازی آخری سجدہ لمبا کرنا واجب سمجھتا ہے، حتی کہ سجدہ اتنا لمبا کرتا ہے کہ بعض اوقات تو امام اس کے سجدہ سے اٹھنے سے قبل سلام پھر دیتا ہے، یہ شخص دلیل یہ دیتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم نماز (یا دعاء) آخری سجدہ میں پختگی اختیا کریں، اس شخص کی نماز کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مقتدی کے لیے امام سے آگے بڑھنا جائز نہیں، چنانچہ امام سے مسابقت لے جانا حرام ہے، اور اسی طرح امام سے اتنی تاخیر کرنا کہ اس کے بعد والا رکن ہی فوت ہو جائے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا امام تو اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا اور پیروی کی جائے چنانچہ جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو، اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو "

فاء کے ساتھ عطف پیروی اور متابعت میں جلدی کرنے کا تقاضا کرتا ہے جیسا کہ معروف ہے کہ فاء کے ساتھ عطف تعقیب کا فائدہ دیتا ہے.

الشیخ عبد الکریم الخضیر

جب امام نماز میں اطمنان کرتا ہو تو نماز میں پختگی اور اتقان امام کی متابعت اور پیروی کے منافی نہیں، اور نماز کے باقی سجدوں کو چھوڑ کر صرف آخری سجدہ کو لمبا کرنے کی تخصیص میں کوئی دلیل نہیں، اور پھر دین میں نیا کام ایجاد کرنا جائز نہیں ہے.

واللہ اعلم .